سورۃ لقمان کی آیت نمبر۔34۔کے مروجہ ترجموں اور تفاسیر میں۔غلطیوں کی اصلاح

موجودہ زمانے میں۔ہماری قوم میں رائج۔اِس آیت کے ۔چھ (6) مشہور اردو ترجمے آپ کے سامنے پیش ہیں۔

Surah Luqman Chapter 31: Verse 34

إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ
مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿٣٤﴾

ابوالاعلیٰ مودودی [31:34]

اُس گھڑی کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، وہی بارش برساتا ہے، وہی جانتا ہے کہ ماؤں کے پیٹوں میں کیا پرورش پا رہا ہے، کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کمائی کرنے والا ہے اور نہ کسی شخص کو یہ خبر ہے کہ کس سرزمین میں اس کی موت آنی ہے، اللہ ہی سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے۔

جماعت احمدیہ

یقیناً اللہ ہی ہے جس کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہ بارش کو اتارتا ہے اور جانتا ہے کہ رِحموں میں کیا ہے اور کوئی ذی روح نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا اور کوئی ذی روح نہیں جانتا کہ کس زمین میں وہ مَرے گا۔ یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) ہمیشہ باخبر ہے۔

محمد حسین نجفی [31:34]

بے شک اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہی بارش برساتا ہے اور وہی جانتا ہے کہ ماؤں کے رحموں میں کیا ہے؟ اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کرے گا اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کس سرزمین میں مرے گا۔ بے شک اللہ بڑا جاننے والا (اور) بڑا باخبر ہے۔

احمد علی [31:34]

بے شک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہی جانتا ہے جو کچھ ماؤں کے پیٹوں میں ہوتا ہے اور کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا کرے گا اور کوئی نہیں جانتا کہ کس زمین پر مرے گا بے شک اللہ جاننے والا خبردار ہے

محمد جوناگڑھی [31:34]

بے شک اللہ تعالیٰ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے وہی بارش نازل فرماتا ہے اور ماں کے پیٹ میں جو ہے اسے جانتا ہے۔ کوئی (بھی) نہیں جانتا کہ کل کیا (کچھ) کرے گا؟ نہ کسی کو یہ معلوم ہے کہ کس زمین میں مرے گا۔ (یاد رکھو) اللہ تعالیٰ ہی پورے علم والا اور صحیح خبروں والا ہے۔

جالندہری [31:34]

خدا ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینھ برساتا ہے۔ اور وہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے (کہ نر ہے یا مادہ) اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا۔ اور کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اُسے موت آئے گی بیشک خدا ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے۔

ہمارے مروجہ اردو ترجموں میں کیا غلطی (خرابی، نقصان) ھے ...؟...

اے میری پیاری قوم کے لوگو۔ ہمارے مذھبی اور سماجی راہنماؤ..!.. اللہ تعالے نے تو اِس آیت میں فرمایا ھے کہ اللہ تعالے کو ۔ ہر ایک لمحے میں۔ ہونے والے۔ ہر کام، ہر واقعے، ہر عمل اور ہر ایک انسان کے ذھن میں پیدا ہونے والی، ہر ایک سوچ (ارادے، خیال)۔ کا علم ہوتا ھے۔ لیکن۔ اِس آیت کے مندرجہ بالا ترجموں میں۔ اللہ تعالے کے لامتناہی علم کو محدود کر کے۔ صرف ایک مخصوص ساعت (قیامت) کا علم رکھنے والا بیان کیا ھے۔

اللہ تعالے نے مجھے حکم دیا ھے۔ کہ میں اپنی قوم کو ۔ اللہ تعالے کے نام کے ساتھ۔﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴾ ۔ کی مثال دے کر بیان کروں۔ کہ اے میری قوم کے لوگو!۔... عین جِس طرح ...﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴾ والی مثال میں۔ اَلْحَمْدُ ...(اَلْ حَمْدُ)۔ کا ترجمہ۔ ایک مخصوص حمد نہیں ہو سکتا۔ اُسی طرح۔﴿ إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ﴾۔ میں۔﴿ السَّاعَةِ ﴾ کا ترجمہ۔ بھی۔ صرف ایک مخصوص ساعت ۔(ایک مخصوص گھڑی، یا، قیامت) نہیں ھو سکتا۔ ..... بلکہ ہر ایک ساعت (ہر لمحہ) ھے ۔

اِس آیت کے مروجہ ترجمے۔ ظاہر کرتے ہیں کہ۔ کوئی بھی انسان (متنفس، ذی روح) یہ نہیں جانتا۔ کہ وُہ کل کیا کرے گا.؟ یا کیا کمائے گا.؟۔

لیکن۔ اللہ تعالے کے نام سے منسوب .. یہ بیان.. تو صریحا جھوٹا بیان ھے۔.. کیونکہ۔ بہت سارے انسان۔ جانتے ہیں کہ کل (اگلے دِن)۔ انہوں نے کِس کام پر جانا ھے۔ ملازمت پر، دُکان پر، زمینداری کے کام پر....وغیرہ..۔ اور بہت سارے انسان جانتے ہیں۔ کہ انہوں نے۔ کل کیا کمائی کرنی ھے۔ مثلاً...(تنخواہ دار اور پنشن لینے والے)۔ جانتے ہیں کہ اُن کی۔ ایک دِن کی کیا اور کتنی کمائی ہوتی ھے۔

اِسی آیت کے مروجہ ترجمے۔ ظاہر کرتے ہیں کہ۔ کوئی بھی انسان (متنفس، ذی روح) یہ نہیں جانتا۔ کہ وُہ کِس سرزمین میں مرے گا......؟۔

لیکن۔ اللہ تعالے کے نام سے منسوب .. یہ بیان.. بھی صریحا جھوٹا بیان ھے۔.. کیونکہ۔ بہت سارے انسان۔ جانتے ہیں کہ جِس مُلک (سرزمین) میں وُہ رہتے ہیں۔ اُسی سرزمین (مُلک، بلکہ شہر، بستی) میں اُن کی موت آنی ھے۔ لہٰذا۔ یہ کہنا کہ۔ کوئی ایک بھی متنفس (انسان بھی) نہیں جانتا۔ کہ وُہ کِس سرزمین میں مرے گا۔ یقیناً جھوٹ ھے۔ .... اللہ تعالے کی آیت تو جھوٹ نہیں ہو سکتی۔ لہٰذا۔ لازماً۔ اِن ترجموں میں کچھ غلطی ھے۔

اے میری قوم کے لوگو۔!.. اللہ تعالے نے تو اِس آیت میں یہ فرمایا ھے کہ۔ جب کوئی شخص (انسان)۔ اپنے دِل میں سوچتا ھے (جانتا ھے)۔ کہ کل وُہ۔ کیا کام یا کیا کمائی کرے گا۔ ...تو۔ جو کچھ اُس نے سوچا ہوتا ھے۔ اللہ تعالے کو۔ اُس کی اُس سوچ (خیال) کا۔ علم ہوتا ھے۔ اور جب کوئی شخص (انسان)۔ اپنے دِل میں سوچتا ھے (خیال کرتا ھے) ۔ کہ وُہ کِس سرزمین (علاقے، مُلک) میں مرے گا۔ ...تو۔ جو کچھ اُس نے سوچا ہوتا ھے۔ اللہ تعالے کو۔ اُس شخص کی۔ اُس سوچ (خیال) کا۔ علم ہوتا ھے۔

خصوصاً۔اِس آیت (31:34) کیلئے...﴿مَا تَدۡرِي نَفۡسٌ﴾...میں۔**مَا**۔ کا ترجمہ.. **جو، جو کچھ، کیا؟** ..ھے۔عین جِس طرح اِسی آیت میں۔
اِسی لفظ۔**مَا** کی ایک مثال﴿**مَا** فِي الۡأَرۡحَامِ﴾ میں دِکھلائی ھے۔اِس مثال میں۔**مَا**۔ کا ترجمہ... نہیں... نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ۔بالکل جیسے۔
مَا فِي الۡأَرۡحَامِ میں **مَا** کا ترجمہ۔[**کیا۔جو کچھ۔یا جو**] ھے۔اُسی طرح.. **مَا** تَدۡرِي نَفۡسٌ میں ۔**مَا**۔ کا ترجمہ[**کیا۔جو کچھ۔یا جو**] ھے۔

اِس آیت کے مروجہ (غلط) ترجموں کیوجہ سے۔اللہ تعالے پر جھوٹی بات کہنے کا بہتان لگتا ھے۔اور۔قرآنِ مجید کی صداقت پر بدگمانی پیدا ہوتی ھے۔
اِن مروجہ ترجموں کی۔اِن غلطیوں کی اصلاح کروانے کیلئے۔حتی المقدور کوشش کریں ۔...اللہ تعالے، ہر قدم پر۔آپ کی مدد فرمائیں۔آمین۔

وحیءِ الٰہی سے منکشف ہونے والی تفہیم کے مطابق۔اِس آیت کا ایک درست ترجمہ یہ ھے۔

Surah Luqman Chapter 31: Verse 34

إِنَّ اللَّهَ عِندَهُۥ عِلۡمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الۡغَيۡثَ وَيَعۡلَمُ مَا فِي الۡأَرۡحَامِۖ وَمَا تَدۡرِي نَفۡسٌ مَّاذَا
تَكۡسِبُ غَدًاۖ وَمَا تَدۡرِي نَفۡسُۢ بِأَيِّ أَرۡضٍ تَمُوتُۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرُۢ ﴿٣٤﴾

یقیناً۔اللہ تعالے کو ہر ایک لمحے کا علم ھے۔اور بارش کے نازل ہونے کا علم ھے۔اور (اللہ) جانتا ھے۔رحموں میں کیا ھے۔اور جو کچھ کوئی انسان، سوچتا ھے۔کہ کل۔وُہ کمائی کیلئے کیا کرے گا ۔اور جو کچھ۔کوئی انسان سمجھتا ھے۔کہ وُہ کِس زمین (مُلک، علاقے) میں فوت ہو گا۔اللہ تعالے کو۔اُن سب سوچوں (خیالات) کا۔بھی علم ھے۔...یقیناً۔اللہ تعالے۔علیم اور خبیر ہیں۔

اے میری قوم کے لوگو۔ہمارے مذھبی اور سماجی راہنماؤ..!...اللہ تعالے نے۔اِس آیت کے متعلق جو فُرقان، عرفان اور علوم۔میرے دِل پر نازل فرمائے ہیں۔یہ عرفان ہر ایک ماننے والے کیلئے ہیں۔اِس آسمانی نعمت کو۔اپنی چیز (ملکیت) سمجھ کر وصول کریں۔اللہ تعالے۔میری پیاری قوم کے لوگوں کو اِس نعمت کو پہچاننے، ماننے اور مستفید ہونے کی توفیق اور سعادت۔نصیب فرمائے۔آمین۔

والسلام.......آپکا قومی بھائی .... محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)

آج...مؤرخہ...21/ جنوری....سن عیسوی...2015...ھے۔